22844 ـ دوران اذان سحری کھانے کا حکم

سوال

کیا دوران اذان سحری کھانا جائز ہے یا کہ اسے رک جانا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں تفصیل ہے ، اگر تومؤذن صبح کی اذان دے رہا ہو جوکہ طلوع فجر کےوقت ہوتی ہے اس میں کھانےپینے سے رکنا واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلال رضي اللہ تعالی عنہ کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ رات کےوقت اذان دیتے ہیں تم عبداللہ بن ام مکتوم رضي اللہ تعالی عنہ کے اذان دینے تک کھاتےپیتے رہو) ۔

اوراس میں بھی اصل اوردلیل تو اللہ تعالی کا فرمان ہے :

تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفیددھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہوجائے ۔

جب یہ علم ہوجائے کہ فجر طلوع ہوچکی ہے اگرچہ اذان نہ بھی ہوئي ہو توکھنا پینا بند کرنا واجب ہے ، جیسا کہ اگرکوئي صحراء وغیرہ میں ہو اوردیکھے کہ فجر طلوع ہوچکی ہے اسے کھانا پینا بند کرنا ہوگا چاہے وہ اذان نہ بھی سنے ۔

لیکن اگر مؤذن اذان جلدی دیتا ہو یا پھر اس کی اذان میں شک ہو کہ پتہ نہیں اس نے اذان صبح ہونے پر دی ہے کہ نہیں ، تواس صورت میں وہ اس وقت تک کھا پی سکتا ہےجب تک اسے طلوع فجر کا یقین نہ ہوجائے ۔

طلوع فجر میں جومعروف گھنٹے مقرر کرلیے گئے ہیں یا پھر کسی ثقہ شخص کی اذان کے وقت جس کے بارہ میں علم ہوکہ وہ طلوع فجر کے وقت اذان کہتا ہے تواس حالت میں دوران اذان کھانا پینا جائز اورصرف اتنا کھا پی سکتا ہے جواس کے ہاتھ میں ہو ، کیونکہ یہ اذان صبح کے وقت نہیں بلکہ احتمال ہے کہ صبح کے وقت ہو ۔ .